روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 2 جون 2016ء 25 شعبان 1437 ہجری 2۔احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 125

رویت ہلال

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تم چاند دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر روزے ختم کرو اور اگر کسی وجہ سے انتیس تاریخ کو چاند نہ دیکھ سکو تو 30 دن پورے کرو۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب اذارئیتیم الہلال حدیث نمبر:1776)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ میرے دل میں آیا کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خداتعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جاوے اور یہ خدا کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا طاقت بخش دے گا۔

اگر خدا چاہتا تو.................کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینے میں تو مجھے محروم نہ رکھ تو خدا اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جاوے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خداتعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خداتعالیٰ ہرگز اسے ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔ یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق حال ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا آدمی جو خدا کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جیسے اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا کے نزدیک وہ صحیح نہیں ہے۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے اگر انسان چاہے تو اس (تکلف) کے رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل ہی نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص سے رکھتا ہے خدا جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ دردِ دل ایک قابل قدر شے ہے۔ حیلہ جُو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ (۔) مجھے (کشف میں) ملا اور انہوں نے کہا تو نے کیوں اپنے نفس کو اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے۔ اس سے باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

(الفضل 19۔اگست 2010ء)

بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔ اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 130 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر و توسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم و بیش 25 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ضرورت کارکنان

جماعتی اداروں میں صفائی کرنے والے افراد کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات فوری طور پر اپنی درخواستیں صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ متعلقہ دفاتر میں بھجوائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ **نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ**

خطبات امام وقت

سوال و جواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 29/اپریل 2016ء

س: سکولوں کے احمدی بچوں کو حضور انور نے کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! دین حق کی باتیں سیکھیں اور اپنے دوستوں کو بتائیں کہ ہم تو دین حق کی تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیّین اور حضرت مسیح موعود کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام اور آپ کا تابع نبی مانتے ہیں۔

س: مخالفین کی مخالفت اور اعتراضات پر جماعت احمدیہ کے افراد کو کیا کرنا چاہیے؟

ج: فرمایا! ہر احمدی بچے اور نوجوان کا فرض ہے کہ دین حق کی حقیقی تعلیم سے پوری طرح آگاہی حاصل کریں اس تعلیم سے آگاہی حاصل کریں جس کو اس زمانے میں کھول کر ہمیں حضرت مسیح موعود نے بتایا اور جس پر جماعت احمدیہ قائم ہے۔

س: مخالفت جماعت کو کیا فائدہ دیتی ہے؟

ج: فرمایا! جب بھی مخالفتیں بڑھیں ان مخالفتوں نے جماعت کے لئے کھاد کا کام کیا۔ اس موجودہ مخالفت سے بھی میڈیا کے ذریعہ جماعت کا بڑا وسیع تعارف ہوا ہے جو کہ شاید پہلے ہم اتنے تھوڑے عرصے میں نہ کر سکتے۔

س: حضرت مسیح موعود کی آمد کا اصل منشاء کیا ہے؟

ج: فرمایا! ہمارا اصل منشاء اور مدعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جلال ظاہر کرنا ہے اور آپ کی عظمت کو قائم کرنا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں جذب اور افاضے کی قوت ہے۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں یہ طاقت ہے کہ آپ فیض پہنچانے والے اور فائدہ پہنچانے والے ہیں۔

س: خدا کی طرف سے ہر آنے والا کیا پیغام لے کر آتا ہے؟

ج: فرمایا! پھر میں یہ کہتا ہوں کہ خدا کی طرف سے جو آتے ہیں وہ کوئی بری بات تو کہتے نہیں وہ تو یہی کہتے ہیں کہ خدا ہی کی عبادت کرو اور مخلوق سے نیکی کرو۔ نمازیں پڑھو اور جو غلطیاں مذہب میں پڑ گئی ہوئی ہیں انہیں نکال دیں۔

س: احمدیت کے ذریعہ سے کن غلط فہمیوں کی حقیقت دنیا پر واضح کی گئی؟

ج: فرمایا! سب سے بڑی غلطی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال کو خاک میں ملا دیا گیا ہے اور رسول اللہ ﷺ کی لائی ہوئی سچی، اہم اور اعلیٰ توحید کو مشکوک کیا گیا ہے اور آنحضرت ﷺ کے اعلیٰ مقام کو بھلا دیا گیا ہے۔ صرف آنحضرت ﷺ ہی زندہ رسول ہیں اور صرف آپؐ کا حقیقی فیض جاری وساری ہے نہ کہ کسی اور نبی کا۔

س: گالیاں دینے کی بابت حضرت مسیح موعود نے کیا سمجھایا ہے؟

ج: فرمایا! ایک دفعہ کالج کے ایک نوجوان سٹوڈنٹ عبدالحق نے کہا کہ ایک عیسائی کے سامنے جب آپ کا نام لیا تو اس نے آپ کو گالی دی۔ اس نوجوان نے کہا کہ مجھے یہ بڑا ناگوار گزرا۔ حضرت مسیح موعود نے جواب دیا یہ آپ کے اعلیٰ اخلاق کا اظہار کرتا ہے۔ نیز فرمایا کہ گالیاں دیتے ہیں اس کی تو مجھے پرواہ نہیں ہے۔ بہت سے خطوط گالیوں کے آتے ہیں جن کا مجھے محصول بھی دینا پڑتا ہے اور اشتہاروں میں گالیاں دی جاتی ہیں۔ مگر ان باتوں سے کیا ہوتا ہے اور خدا کا نور کہیں بجھ سکتا ہے۔ ہمیشہ نبیوں اور راستبازوں کے ساتھ ناشکروں نے یہی سلوک کیا ہے۔ ہم جس کے نقش قدم پر آئے ہیں مسیح ناصری اس کے ساتھ کیا ہوا۔ کیونکہ یہ عیسائی ہو گئے تھے اس لئے مسیح کی مثال پیش کی کہ ان کے ساتھ بھی تو یہی ہوا تھا گالیاں دی جاتی تھیں ظلم ہوا۔ میں تو بنی نوع انسان کا حقیقی خیر خواہ ہوں۔ جو مجھے دشمن سمجھتا ہے وہ خود اپنی جان کا دشمن ہے۔

س: مسائل سمجھنے کے لئے سوال کرنے کی بابت حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! یہ عبدالحق نامی شخص کئی دن رہا اور آپ کے ساتھ گفتگو چلتی رہی اور آپ ان کے مختلف سوالوں کے جواب بھی دیتے رہے۔ ایک دن حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میں آپ کو بار بار یہی کہتا ہوں کہ جب تک آپ کی سمجھ میں کوئی بات نہ آئے اسے آپ بار بار پوچھیں ورنہ یہ اچھا طریق نہیں ہے کہ ایک بات کو آپ سمجھیں نہیں اور کہہ دیں کہ ہاں سمجھ لیا۔ اس کا نتیجہ برا ہوتا ہے۔ تو یہ آپ کا حوصلہ تھا بار بار آپ کہتے تھے پوچھو۔ آپ کی ایک تڑپ تھی کہ لوگوں پر حق کھلے اور وہ اسے قبول کریں۔

س: حضرت مسیح موعود شہرت پسند تھے اس اعتراض کا حضرت مسیح موعود نے کیا جواب دیا؟

ج: فرمایا! مسٹر سراج الدین نے کہا تھا کہ مرزا صاحب شہرت پسند ہیں۔ میں نے چار سوال پوچھے تھے ان کا جواب چھاپ دیا۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اس میں تو شہرت پسندی کی کوئی بات نہیں ہے۔ ہم کیوں حق کو چھپاتے۔ اگر چھپاتے تو گنہگار ٹھہرتے اور معصیت ہوتی۔ خدا نے جب مجھے مامور کر کے بھیجا ہے تو پھر میں حق کا اظہار کروں گا اور جو کام میرے سپرد ہوا ہے اسے مخلوق تک پہنچاؤں گا اور اس بات کی مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ کوئی شہرت پسند کہے یا کچھ اور۔

س: عبدالحق کی مہمان نوازی کی بابت حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت اقدس نے عبدالحق صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا کہ آپ ہمارے مہمان ہیں اور مہمان آرام وہی پا سکتا ہے جو بے تکلف ہو پس آپ کو جس چیز کی ضرورت ہو مجھے بلا تکلف کہہ دیں پھر جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا کہ دیکھو یہ ہمارے مہمان ہیں اور تم میں سے ہر ایک کو مناسب ہے کہ ان سے پورے اخلاق سے پیش آوے اور کوشش کرتا رہے کہ ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ تو ہر ایک شخص کے انفرادی طور پر بھی مہمان داری کا آپ کو بڑا خیال رہتا تھا کوئی بھی اگر حق کی تلاش کیلئے آیا ہے تو اس کو ایک تو صحیح پیغام ملے اور دوسرے جو ظاہری آرام ہے وہ بھی اس کو پوری طرح میسر ہو۔

س: ایک بیمار شخص کے دعا کا کہنے پر حضرت مسیح موعود نے ان کو کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! ایک قریشی صاحب بیمار تھے۔ ان کے پاؤں متورم تھے انہوں نے حضرت مسیح موعود سے ملنے کی درخواست کی۔ حضرت مسیح موعود نے خود ان کے مکان پر جا کر عیادت کی اور فرمایا کہ میں نے دعا کی ہے۔ مگر اصل بات یہ ہے کہ نری دعائیں کچھ نہیں کر سکتیں ہیں جب تک اللہ تعالیٰ کی مرضی اور امر نہ ہو۔ اہل حاجت لوگوں کو کس قدر تکالیف ہوتی ہیں مگر حاکم کے ذرا کہہ دینے اور توجہ کرنے سے وہ دور ہو جاتی ہیں جو بعض لوگ ضرورت مند ہوتے ہیں وہ اپنی تکلیفیں لے کے حاکم وقت کے پاس جاتے ہیں اور اس کی توجہ اور مدد سے وہ دور ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح پر اللہ تعالیٰ کے امر سے سب کچھ ہوتا ہے۔ میں دعا کی قبولیت کو اس وقت محسوس کرتا ہوں جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے امر اور اذن ہو کیونکہ اس نے **ادعونی** تو کہا ہے مگر **استجب لکم** بھی ہے۔ یعنی یہ ضروری بات ہے کہ بندہ اپنی حالت میں ایک پاک تبدیلی کرے اور اندر ہی اندر خدا تعالیٰ سے صلح کر لے اور یہ معلوم کرے کہ وہ دنیا میں کس غرض کے لئے آیا ہے اور کہاں تک اس غرض کو پورا کرنے کی کوشش کی ہے۔ جب تک انسان اللہ تعالیٰ کو سخت ناراض نہیں کرتا اس وقت تک کسی تکلیف میں مبتلا نہیں ہوتا لیکن اگر انسان تبدیلی کر لے تو خدا تعالیٰ پھر رجوع برحمت ہوتا ہے۔ اس وقت طبیب کو سوجھ جاتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ رجوع برحمت ہوتا ہے تو ڈاکٹر کو بھی صحیح طرح اس کی مرض کو تشخیص کرنے کی صلاحیت دے دیتا ہے علم دے دیتا ہے۔ فرمایا خدا تعالیٰ پر کوئی امر مشکل نہیں بلکہ اس کی تو شان ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اسے کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہونے لگتی ہے۔ فرمایا کہ ایک بار میں نے اخبار میں پڑھا تھا کہ ایک ڈپٹی انسپکٹر پنسل سے ناخن کا میل نکال رہا تھا جس سے اس کا ہاتھ ورم کر گیا آخر ڈاکٹر نے ہاتھ کاٹنے کا مشورہ دیا۔ اس نے معمولی بات سمجھی نتیجہ یہ ہوا کہ وہ ہلاک ہو گیا فوت ہو گیا۔ اسی طرح ایک دفعہ میں نے پنسل کو ناخن سے بنایا دوسرے دن جب میں سیر کو گیا تو مجھے اس ڈپٹی انسپکٹر کا خیال آیا اور ساتھ ہی میرا ہاتھ ورم کر گیا۔ میں نے اسی وقت دعا کی اور الہام ہوا اور پھر دیکھا تو ہاتھ بالکل درست تھا اور کوئی ورم یا تکلیف نہ تھی۔ غرض یہ بات ہے کہ خدا تعالیٰ جب اپنا فضل کرتا ہے تو کوئی تکلیف باقی نہیں رہتی مگر اس کیلئے ضروری شرط ہے کہ انسان اپنے اندر تبدیلی کرے۔ پھر جس کو وہ دیکھتا ہے کہ یہ نافع وجود ہے تو اس کی زندگی میں ترقی دے دیتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ جس کو دیکھتا ہے کہ یہ وجود نافع ہے اس سے نفع پہنچنے والا ہے فائدہ پہنچتا ہے دنیا کو تو اس کی زندگی میں ترقی دے دیتا ہے۔ بعض استثنٰی بھی ہوتے ہیں لیکن عموم یہی ہے کہ...... اور جو چیز لوگوں کو نفع دینے والی ہوتی ہے وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے۔

س: عبادت الٰہی کس غرض سے کرنی چاہیے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے حقوق میں سب سے بڑا حق یہی ہے کہ اس کی عبادت کی جاوے اور یہ عبادت کسی غرض ذاتی پر مبنی نہ ہو بلکہ اگر دوزخ اور بہشت نہ بھی ہوں تب بھی اس کی عبادت کی جاوے اور اس ذاتی محبت میں جو مخلوق کو اپنے خالق سے ہونی چاہئے کوئی فرق نہ آوے یہی اعتراض آجکل دین کے مخالفین بہت کرتے ہیں کہ لالچ کی خاطر تم لوگ عبادت کرتے ہو۔ تو اللہ تعالیٰ سے پیار اور محبت کی وجہ سے اس کی عبادت کرنی چاہئے۔ اس لئے دوزخ اور بہشت کا سوال نہیں ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرنا ہے اس میں یہ سوال نہ ہو کہ جنت ملے گی دوزخ ملے گی بلکہ جو اللہ سے محبت ہے اس کا حق یہ ہے کہ اس کی عبادت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے جو فضل ہیں ان کا حق یہ ہے کہ اس کی عبادت کی جائے۔

س: دعا کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کا مذہب کیا ہے؟

ج: فرمایا! میرا مذہب یہ ہے کہ جب تک دشمن کیلئے دعا نہ کی جاوے پورے طور پر سینہ صاف نہیں ہوتا۔ **ادعونی استجب لکم** میں اللہ تعالیٰ نے قید نہیں لگائی ہے کہ دشمن کے لئے دعا کرو تو قبول نہیں کروں گا بلکہ میرا تو یہ مذہب ہے کہ دشمن کے لئے دعا کرنا یہ بھی سنت نبوی ﷺ ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسی سے مسلمان ہوئے تھے۔ آنحضرت ﷺ آپ کے لئے اکثر دعا کیا کرتے تھے۔ اس لئے بخل کے ساتھ ذاتی دشمنی نہیں کرنی چاہئے اور حقیقتاً موذی نہیں ہونا چاہئے شکر کی بات ہے کہ ہمیں اپنا کوئی دشمن نظر نہیں آتا جس کے واسطے دو تین مرتبہ دعا نہ کی ہو۔ ایک بھی ایسا نہیں اور یہی میں تمہیں کہتا ہوں اور سکھاتا ہوں خدا تعالیٰ اس سے کہ کسی کو حقیقی طور پر ایذاء پہنچائی جاوے اور ناحق بخل کی راہ سے دشمنی کی جاوے ایسا ہی بیزار ہے جیسے وہ نہیں چاہتا کہ اس کے ساتھ ملایا جاوے۔ یعنی ناجائز دشمنیاں اور دوسرے کو تکلیف دینا اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے اسی طرح جس طرح اس کا کوئی شریک ٹھہرایا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ڈنمارک

حضور انور کے استقبالیہ سے خطاب کا بقیہ حصہ۔ مہمانوں سے ملاقات اور ان کے تاثرات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

9 مئی 2016ء

حصہ دوم آخر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جب اللہ تعالیٰ نے پہلی مرتبہ اہل مکہ کے خلاف دفاعی جنگ کی اجازت دی تو یہ صرف اسلام کی حفاظت کے لئے نہیں بلکہ مذہب کی حفاظت کے لئے دی گئی۔ اسی لئے سورۃ الحج کی آیت 40 و 41 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر ظالموں کو روکا نہ جاتا تو یہ صرف معصوم مسلمانوں پر حملہ کرنے تک محدود نہ رہتے بلکہ وہ بالآخر ہر قسم کے مذہب کو تباہ کر دیتے۔ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں بڑا واضح طور پر فرمایا ہے کہ اگر اہل مکہ کو طاقت کے ذریعہ نہ روکا جاتا تو نہ کوئی گرجا، نہ کلیسا، نہ مندر، نہ مسجد اور نہ ہی اور عبادت کی جگہ باقی رہتی۔ قرآن کریم کی یہ آیات بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کر دیتی ہیں کہ جب مسلمانوں کو دفاعی جنگ کی اجازت دی گئی تو یہ اجازت ملکوں پر قابض ہونے اور ظلم پھیلانے کے لئے نہیں بلکہ تمام مذاہب اور عقائد کی حفاظت کے لئے دی گئی۔ پس اس کے پیش نظر ایک سچے ...... کے لئے مخالفین اسلام کے یہ دعوے شدید دکھ کا باعث بنتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نعوذ باللہ طاقت کے پیاسے اور اپنی حکومت قائم کرنے کے حریص تھے۔ رسول کریم ﷺ نے ہرگز طاقت نہیں چاہی اور نہ کبھی ایسی جنگ کی جس کا مقصد اسلام کو زبردستی پھیلانا اور دوسروں کو زبردستی مسلمان بنانا ہو۔ اس لئے یہ سچے ...... کا فرض ہے کہ وہ تمام مذاہب کی خواہ عیسائیت ہو، یہودیت ہو یا کوئی بھی مذہب ہو ان کی حفاظت اور قدر کرے۔

آپ ﷺ نے تو یہ تعلیم دی کہ صرف ان لوگوں کے ساتھ لڑا جائے جو براہ راست خود جنگ میں شریک ہوں۔ آپ ﷺ نے بڑی سختی کے ساتھ حکم دیا کہ جنگ کے دوران کسی بھی معصوم شخص پر حملہ نہ کیا جائے۔ عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو نشانہ نہ بنایا جائے۔ کسی بھی مذہبی راہنما یا پادری یا مذہبی عبادتگاہ پر حملہ نہ کیا جائے۔ مزید برآں رسول کریم ﷺ نے تعلیم دی کہ کسی کو اسلام قبول کرنے کے لئے ہرگز مجبور نہ کیا جائے اور یہی تعلیم قرآن کریم کی ہے۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ ان اعلیٰ تعلیمات کے باوجود اس دور میں جو جنگیں لڑی جاتی ہیں ان میں ہم مسلسل ایسے واقعات دیکھ رہے ہیں جہاں اندھا دھند فائرنگ یا بمباری کر دی جاتی ہے جن میں معصوم اور نہتے شہریوں، عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو بڑی بے رحمی سے مار دیا جاتا ہے۔ ایسے لوگ جو اس طرح کے سفاکانہ رویہ اپناتے ہیں وہ صرف اپنے مذہب کو بدنام کر رہے ہیں اور ان کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی جانی چاہئے۔ لیکن دین میں یہ جہالت اور تاریک دور آنا ہی تھا، کیونکہ آنحضرت نے ان حالات کی پیشگوئی فرمائی ہوئی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر یہ بھی نہیں کہا جاسکتا کہ غیر مسلم دنیا بھی معصوم ہے اور اس کے سر پر کوئی الزام نہیں ہے۔ یقیناً بعض ایسی غیر مسلم طاقتیں ہیں جو اپنے اس دعویٰ کے باوجود کہ وہ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے کوشاں ہیں، دنیا کے مختلف حصوں میں ناحق جنگوں کے ذریعہ معصوم عوام پر مظالم ڈھانے اور انہیں قتل کرنے کے ذمہ دار ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بہرحال، یہ سچ ہے کہ آج کی ...... حکومتیں ایمانداری، راستبازی اور عدل و انصاف جیسے حقیقی اسلامی اصول پر عمل پیرا نہیں ہیں۔ جہاں اور جب بھی اسلام کی حقیقی تعلیمات پر عمل کیا گیا وہاں ہر ایک نے ان اصولوں کی خوبصورتی اور فوائد کو سراہا ہے۔ مثلاً حضرت عمر رضی اللہ عنہ جو کہ آنحضرت ﷺ کے دوسرے خلیفہ تھے، کے دور میں اسلام شام تک پھیل گیا اور وہاں اسلامی حکومت قائم ہوئی۔ اس حکومت میں عیسائی شہریوں پر ان کے تحفظ کے لئے ایک ٹیکس عائد کیا گیا تھا۔ لیکن بعد میں جب رومی سلطنت نے اس کا کنٹرول سنبھالا تو مسلمان حکومت نے یہ ٹیکس واپس کر دیا کیونکہ اب مسلمان حکمران ان عیسائیوں کی حفاظت اور ان کے حقوق ادا نہیں کر سکتے تھے۔ مسلمان حکمرانوں کے پاس وہاں سے نکل جانے کے سوا کوئی راہ نہ بچی تھی اور مسلمانوں کو جاتا دیکھ کر وہاں کے غیر مسلم جو مسلمانوں کے زیر تسلط رہے تھے وہ بھی غمگین تھے۔ انہوں نے بڑے جذباتی انداز میں مسلمانوں کو واپس آنے کی التجا کی اور اس کے لئے بھرپور دعائیں کیں۔ انہوں نے بغیر کسی تردد کے اس خواہش کا اظہار کیا کہ مسلمان ان پر دوبارہ سے حکومت کریں اور رومن حکومت کی ناانصافیوں سے ان کو محفوظ کریں۔ اس کے بعد جب مسلمان دوبارہ وہاں حاکم بنے تو سب سے پہلے جشن منانے والوں میں غیر مسلم ہی تھے، جو جانتے تھے کہ پھر سے ان کے حقوق قائم کئے جائیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یقیناً ابتدائی مسلمان اپنے تمام امور میں انصاف پسند اور شفاف تھے۔ مثلاً ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ دوسرے خلیفہ تھے، کے پاس ایک معاملہ پیش ہوا، جس میں ایک فریق مسلمان جبکہ دوسرا فریق یہودی تھا۔ ان دونوں کا مؤقف سننے کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس یہودی کے حق میں فیصلہ صادر فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اسلام یہ بھی تعلیم دیتا ہے کہ دوسروں کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھنا بہت ضروری امر ہے۔ ایک مرتبہ (ایک صحابی) نے ایک یہودی کے ساتھ مذاکرہ کرتے ہوئے یہ کہہ دیا کہ آنحضرتؐ کا مقام حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بالا ہے۔ یہ سن کر اس یہودی شخص نے آنحضرت ﷺ کو شکایت کی۔ آنحضرت ﷺ نے یہ سن کر (اس صحابی) کی سرزنش فرمائی جو کہ آنحضرت ﷺ کے قریبی دوست اور مخلص دوست بھی تھے۔ آپ ﷺ نے مزید فرمایا کہ اس یہودی کے جذبات کا خیال رکھنا چاہئے تھا۔ گو کہ جو (اس صحابی) نے کہا تھا وہ اسلامی تعلیم کے مطابق تھا تاہم پھر بھی آنحضرت ﷺ نے یہ سمجھایا کہ کسی مسلمان کو یہودی کے سامنے ایسی بات نہیں کرنی چاہئے جس سے اس کے جذبات مجروح ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آنحضرت ﷺ کی یہ تعلیم نہایت عمیق اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کے مابین امن قائم کرنے کی بنیاد ہے۔ تاہم آج دیکھتے ہیں کہ آزادی رائے کے نام پر انبیاء اور مذہبی راہنماؤں کا استہزاء کیا جاتا ہے۔ حالانکہ لاکھوں افراد ان کے پیروکار ہوتے ہیں اور ہرگز برداشت نہیں کر سکتے کہ ان کی اس طرح ہتک کی جائے۔ اگر ہم واقعی دنیا میں امن قائم کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے الفاظ اور اعمال کے نتائج کے بارے میں سوچنا ہوگا۔ ہمیں دوسروں کے جذبات اور اقدار کا خیال رکھنا ہوگا۔ اس سے باہم قربتیں بڑھیں گی اور دنیا کے بیشتر حصوں میں جو نفرت اور ناراضگی کی فصیلیں قائم ہوگئی ہیں، انہیں گرانے میں مدد ملے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یقیناً امن کا قیام آج کی اہم اور اشد ترین ضرورت ہے۔ امن کا قیام ہی ہماری اولین خواہش اور مقصد ہونا چاہئے۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ چند (لوگوں) کے نفرت آمیز اعمال کا موجودہ تنازعات میں غیر معمولی عمل دخل ہے۔ لیکن یہ بات بالکل واضح ہونی چاہئے کہ ان کے یہ ظالمانہ فعل (دینی) تعلیمات سے دوری کا نتیجہ ہیں۔ مزید یہ کہ کئی غیر مسلم طاقتیں بھی ہیں جو کہ اپنی غلط حرکتوں اور سیاستوں کی وجہ سے ان اختلافات کی آگ کو مزید بھڑکا رہے ہیں۔ بہرحال اگر کوئی قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی حیات مبارکہ کا تعصب سے پاک ہوکر انصاف کی نظر سے مطالعہ کرے تو وہ جلد ہی جان جائے گا کہ اسلام امن کا مذہب ہے اور آنحضرت ﷺ سرتاپا امن کے خواہاں تھے۔ وہ جان جائیں گے کہ قرآنی تعلیمات دراصل تمام انسانیت سے محبت سکھاتی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

آج ہم ایک ایسے دور میں ہیں جو دن بدن بدامنی اور بے یقینی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ چنانچہ دنیا کے ہر حصہ میں رہنے والے ہر فرد کے لئے یہ ضروری ہے کہ امن قائم کرنے کے لئے انفرادی سطح پر ذمہ داری اٹھائے۔ دنیا بھر میں اختلاف بدستور بڑھ رہے ہیں اور ہمیں ہرگز یہ بات نہیں بھولنی چاہئے کہ ایک حتمی جنگ کے سائے ہمارے سامنے منڈلا رہے ہیں۔ ہم اپنے سامنے گٹھ جوڑ اور بلاکس بنتے دیکھ رہے ہیں اور مجھے خوف ہے کہ ہم پاگلوں کی طرح بغیر سوچے سمجھے تیسری عالمی جنگ کی طرف بھاگتے چلے جارہے ہیں۔ درحقیقت یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ایسی جنگ کی بنیاد رکھی جاچکی ہے۔ اگر ہم اپنے آپ کو بچانا چاہتے ہیں اور اس سے بھی اہم کہ ہم اگر اپنے بچوں اور آنے والی نسلوں کو جنگ کی اذیت اور اس کے تباہ کن نتائج سے بچانا چاہتے ہیں تو ہمیں لازماً اپنے خالق اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے ہوں گے۔ ہمیں بلاتمیز رنگ و نسل ایک دوسرے کا احترام اور خیال کرنا ہوگا اور ہمیں لازماً ایک دوسرے کے مذہبی اور قومی جذبات کی قدر کرنی ہوگی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ مسلمان حکومتیں اپنی رعایا کے لئے ناکام ثابت ہوچکی ہیں اور ان حکومتوں نے ناجائز طور پر اپنی رعایا کے حقوق دبائے ہوئے ہیں اور اسی بات کا انتہاپسند اور دہشت گرد گروہ فائدہ اٹھا رہے ہیں اور طاقت پکڑ گئے ہیں۔ یہ گروہ اب تباہی اور بربادی پھیلا رہے ہیں اور نہ صرف مسلمان دنیا میں بلکہ انہوں نے اپنا جال مغرب تک پھیلا دیا ہے۔ چنانچہ اسلام اور مسلمانوں کا خوف جڑ پکڑ چکا ہے اور اس میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ میں ایک مرتبہ پھر یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ان نام نہاد مسلمانوں کے یہ سفاکانہ اعمال ہرگز اسلامی تعلیمات کی عکاسی نہیں کرتے بلکہ ان کے اپنے خفیہ مقاصد ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

جو کچھ میں نے کہا ہے اس کے تناظر میں میں مغربی حکمرانوں اور سیاستدانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور اپنے سیاسی اور معاشی مقاصد کی خاطر مسلمان راہنماؤں سے اچھے تعلقات بنانے کی بجائے، اپنا تمام تر اثر ورسوخ استعمال کرتے ہوئے اور غیر جانبدار بن کر مسلمان حکومتوں کی مدد کریں اور ان کی قیام امن کی طرف راہنمائی کریں ورنہ یہ سیاستدان اور حکمران بھی دنیا کے امن کی بربادی میں برابر کے شریک ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ان دنوں یورپ کے رہنے والوں میں خوف اور بے چینی بڑھ رہی ہے کہ گزشتہ سال کے دوران یورپ میں بہت سے مہاجرین داخل ہوگئے ہیں۔ یہ ذہن میں رکھنا چاہئے کہ مہاجرین کی ایک بھاری اکثریت نے یورپ میں اس لئے پناہ لی ہے کہ ان کے اپنے ممالک میں اندوہناک مظالم ڈھائے جارہے ہیں۔ لیکن درحقیقت اپنے ملکوں کے مظالم سے بھاگے ہوئے ان لاکھوں افراد کو جذب کرنے کی کسی بھی ملک کسی بھی براعظم کوسکت نہیں۔ چنانچہ اس کا واحد حل یہی ہے کہ ان کے آبائی ممالک میں امن قائم کرنے کی ایک مستحکم نظام قائم کیا جائے اور ان ممالک میں مظالم کا خاتمہ کیا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں ایک مرتبہ پھر تمام مہمانوں سے اور خاص کر یہاں تشریف لانے والے سیاستدانوں سے اور ملکی شخصیات سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ دنیا کے امن کے قیام کے لئے کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیں۔ ورنہ دوسری صورت میں ہونے والی تباہی کا اندازہ ہی نہیں کیا جاسکتا۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ تیسری عالمی جنگ بڑی تیزی سے قریب آرہی ہے اور اگر اسے روکا نہ گیا تو اس کے تباہ کن نتائج نسلوں تک جائیں گے۔ کیونکہ عین ممکن ہے کہ اس جنگ میں جوہری ہتھیار استعمال کئے جائیں۔ ایسی جنگ کے اثرات وہم وگمان سے باہر ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تمام لوگوں کو عقل اور حکمت عطا کرے اور اپنے لامتناہی فضل اور رحم سے ہم سب کی حفاظت کرے اور بنی نوع انسان کو باہم امن اور ہم آہنگی سے رہنے اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ کرے کہ ہم جلد ہی موجودہ تلخ دور سے نکل کر ایک بہتر اور روشن مستقبل میں داخل ہوں جہاں تمام قومیں اور گروہ ایک ساتھ مل کر رہیں اور جہاں پیار، محبت اور انسانیت کا بول بالا ہو۔ ان الفاظ کے ساتھ میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ بہت بہت شکریہ۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب سات بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا اور خطاب کے اختتام پر سارا ہال پُر جوش تالیوں سے کافی دیر تک گونجتا رہا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مہمان حضرات کو تحائف عطا فرمائے اور اس کے بعد دعا کروائی۔

پروگرام کے مطابق اس تقریب کے آخر میں تمام مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں کھانا کھایا۔

مہمانوں سے ملاقات

حضور انور کے ساتھ سنٹر ٹیبل پر منسٹر اور دیگر ممبران پارلیمنٹ موجود تھے۔ حضور انور ان کے ساتھ مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے۔ اس دوران بعض مہمان باری باری حضور انور کے پاس آکر حضور انور سے ملتے رہے۔ حضور انور ازراہ شفقت ان سے گفتگو فرماتے۔

بعض مہمان مختلف جگہوں پر کھڑے ہوکر اپنے کیمروں سے حضور انور کی تصاویر بناتے۔ تقریب کے آخر پر بھی مہمانوں کا ایک تانتا بندھ گیا اور سبھی نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ ساتھ ساتھ تصاویر بنائی جاتی رہیں۔ آج کی اس تقریب میں ایک سو بیس سے زائد ڈینش مہمان شامل ہوئے۔

اس تقریب میں ممبران پارلیمنٹ، منسٹرز، میئرز، کونسلرز، سیاستدانوں، پروفیسرز، ڈاکٹرز اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات کے علاوہ ڈنمارک میں متعین بیلجیئم کے ایمبیسڈر، امریکن ایمبیسی کے نمائندہ، رشین ایمبیسی کی فرسٹ سیکرٹری اور Fiona Kit Claudi Fron Iversen ریجن کے پولیس ڈائریکٹر بھی شامل ہوئے۔

تاثرات

آج کی اس تقریب میں شامل ہونے والے بہت سے مہمان اپنے تاثرات اور دلی جذبات کا اظہار کئے بغیر نہ رہ سکے۔ ان مہمانوں میں سے ایک کے تاثرات ذیل میں درج ہیں:

ایک مہمان خاتون Lise Simon جو کہ ٹورسٹ یونین کی صدر ہیں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں بہت خوش ہوں کہ آج رات اس تقریب میں شامل ہوئی۔ خلیفہ کی تقریر بہت شاندار تھی۔ مجھے امید ہے کہ ہم سب امن کے ساتھ مل کر رہ پائیں گے۔ میں سمجھتی ہوں کہ اس طرح کی تقاریب ایک دوسرے کو سمجھنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں۔

ایک ڈینش مہمان Sten Hoffman نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

سب سے پہلے تو میں دل کی گہرائیوں سے آپ کا شکریہ ادا کروں گا کہ آپ نے مجھے اس تقریب میں مدعو کیا۔ (دین) کی سچی تعلیم کے متعلق عزت مآب خلیفہ کی تقریر سن کر بہت زیادہ تسکین اور خوشی ہوئی۔ آج کے اس دور میں ایسے پیغام کی نہایت اشد ضرورت ہے۔ اللہ کرے کہ سکینڈے نیویا میں خلیفہ کے الفاظ بہترین رنگ میں سمجھے جائیں۔

ایک مہمان Jonna Hansen نے کہا:

آج کی خلیفہ کی تقریر نہایت دلچسپ اور سحرانگیز تھی۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کی اس تقریر اور اس سوچ کا مزید گہرائی کے ساتھ مطالعہ کروں۔ یہ ایک معلومات اور اپنے اندر اثر رکھنے والی تقریر تھی جو انسانیت سے ہمدردی رکھنے والے انسان کے خوبصورت خیالات پر مشتمل تھی۔

ناکسکوو سے تعلق رکھنے والے ایک ڈینش مہمان Klaus Frost Jensen نے کہا:

یہ تقریب بہت اچھی تھی اور عزت مآب خلیفہ کو دیکھنا اور سننا بھی ایک یادگار تجربہ تھا۔

لولینڈ کونسل کے ایک ممبر Leo Christensen بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ کی تقریر بہت اثر رکھتی تھی۔ مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ لاکھوں احمدی بغیر کسی خوف کے محض دنیا میں امن کے قیام کی خاطر ایک روشن مینار کی طرح کھڑے ہیں۔

Lolland کونسل کے ایک اور ممبر Heino Knudsen نے کہا:

اس تقریب میں شامل ہونا میرے لئے نہایت فخر اور اعزاز کی بات ہے۔ میرے نزدیک حضور کا یہ دورہ نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ اس وقت ہمیں امن اور آزادی جیسے امور پر کثرت سے بات کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ لوگ اس وقت مصائب کا شکار ہیں جس کی وجہ سے لوگوں اور ان کے کلچر کے درمیان فاصلے بڑھتے جارہے ہیں۔ خلیفہ عزت مآب نے ان مسائل پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور بڑی وضاحت کے ساتھ بتایا ہے کہ (دین) امن کا مذہب ہے اور بہت ہی پیارا مذہب ہے۔ یہ امر دنیا کے مستقبل کے لئے بہت ہی مفید ہے۔

اس تقریب میں شامل ایک مہمان نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میرے خیال میں یہ ایک بہت اہم تقریر تھی کیونکہ اس میں نہ صرف ڈنمارک بلکہ پوری دنیا کے لئے ایک ضروری پیغام تھا۔ جس کی ہم سب کو ضرورت ہے۔ یقیناً عزت مآب خلیفہ امن پسند اور صلح پسند انسان ہیں۔

ایک مہمان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ:

حضور کی تقریر کے بعد میرے میز پر بیٹھے تمام لوگ (دین) کو صحیح سمجھنے کے حوالہ سے بات کررہے تھے۔ لوگ کہہ رہے تھے کہ یہ یقیناً بڑی خوشی کی بات ہے کہ (دین) اس خوبصورت انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ خاص طور پر ڈینش لوگ تو (دین) کے ایک پہلو کو ہی جانتے ہیں۔ یہ لوگ جانتے ہی نہیں (دین) کے اندر مختلف فرقے موجود ہیں جو امن چاہتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ بتانا بہت ضروری ہے۔ مجھے یقین ہے آج اس تقریب میں شامل تمام مہمان ایک نئے عزم کے ساتھ گھر جائیں گے۔

ایک مہمان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر اور شخصیت سے متاثر ہوکر کہنے لگے۔

حضور جب یہاں تشریف لائے تو میں نے اپنے اندر ایک سکون محسوس کیا۔ میں نہیں جانتا کہ آپ لوگ خلیفہ کو کس طرح منتخب کرتے ہیں مگر مجھے ان کے اردگرد ایک روشنی دکھائی دی ہے جو **بغیر الفاظ کے بہت کچھ کہہ رہی تھی۔ میرے لئے یہ ایک بہت اہم تجربہ تھا۔**

ایک مہمان نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا:

حضور نے جو باتیں بیان فرمائیں ان پر مجھے یقین کامل ہے۔ یعنی امن کو برقرار رکھیں اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ دوسروں سے وہی سلوک کیا جائے جو ہم اپنے ساتھ ہوتا دیکھنا چاہتے ہیں۔

ایک مہمان دوست نے بیان کیا:

مجھے لگتا ہے کہ مذہبی آزادی کا موجود ہونا بہت ضروری ہے تاکہ رواداری کے ساتھ ہر مذہب کے لوگ اکٹھے رہ سکیں اور بغیر تشدد کے ہم کلام ہوسکیں۔ یہ ایک بہت اہم پیغام ہے۔

تقریب میں شامل ایک مہمان نے بیان کیا کہ:

حضور کا خطاب آزادی، امن اور محبت کی واضح آواز تھی اور میں آج ایک نیا احساس لے کر گھر جاؤں گا کیونکہ آپ کا بیان نہایت واضح تھا۔ آپ نے بار بار ایک ہی پیغام دیا جو کہ میرے نزدیک دنیا کے لئے نہایت اہم ہے۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

آج کا یہ تجربہ میرے علم میں اضافہ کا موجب بنا۔ میں سمجھتا ہوں کہ حضور کا پیغام ہماری اور دیگر اقوام کے لئے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ چاہے آپ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں ایک دوسرے کا احترام کرنا نہایت ضروری ہے۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں نے آج کا خطاب بہت اثرانگیز پایا۔ میرے لئے یہ پہلا موقع تھا کہ میں نے کسی ...... راہنما کو خطاب کرتے سنا۔ حضور کی مخصوص مضامین پر رائے بہت دلچسپ تھی اور یہ خطاب نہایت جرأت مندانہ اور خوبصورت تھا۔ مجھے آج کا یہ خطاب سن کر بہت اچھا لگا۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:

مجھے امید ہے کہ آج کے خطاب کے بعد لوگوں کی ...... کے بارہ میں رائے ضرور تبدیل ہوگی۔ اب میں نے (دین) کو بہتر سمجھنے کے لئے ایک قرآن کریم بھی منگوایا ہے جس میں حاشیے بھی موجود ہیں۔ آج کی شام کے بعد مجھے اپنی کم علمی کا احساس ہوا ہے۔

ایک مہمان نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے

ہوئے بیان کیا:

میں نے حضور کی شخصیت کو بہت ہمدردانہ پایا۔ آپ نے اپنا خطاب بہت دلکش انداز میں پیش کیا۔ میں نے دیکھا کہ آپ نے دیگر مقررین کی بات کو بھی بہت غور سے سنا۔ علاوہ ازیں تیسری جنگ عظیم کے بارہ آپ کی باتیں بہت بصیرت افروز تھیں جن کو سن کر میں تھوڑا گھبرا بھی گیا تھا مگر آپ کے خطاب سے ہی پھر ایک قسم کی تسکین محسوس ہوئی۔

ایک مہمان دوست نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

حضور نے جس انداز اور فلسفہ سے حالات حاضرہ پر روشنی ڈالی وہ نہایت اثر انگیز اور دلچسپ تھا۔

ایک مہمان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

کسی بھی تقریب کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ اس تقریب کا کوئی نہ کوئی مقصد ہو اور آج کی تقریب کا بھی ایک نہایت اہم مقصد تھا آج (دین) کے نام پر دہشت گردی ہورہی ہے۔ اس لئے ہمیں حضور انور اور آپ جیسے مزید لوگوں کی ضرورت ہے جو (دین) کی حقیقی اور پُرامن تعلیمات کو بیان کرتے ہیں۔ سب کے لئے ان خوبصورت تعلیمات کے متعلق جاننا ضروری ہے۔

ایک مہمان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے آج کی تقریب بہت اچھی لگی۔ میرے نزدیک اس عالمی بحران کے وقت ہمیں ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جن کی مذہبی تعلیمات سب کے لئے امن، محبت اور احترام پر مبنی ہوں۔ ڈنمارک میں (دین) کے بارہ میں یہ تصور عام نہیں ہے۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ میرے لئے یہی حقیقی (دین) ہے اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ اگر سب کو پتہ لگ جائے کہ یہی (دین) ہے تو دنیا کے حالات آج سے بہت مختلف ہوجائیں۔ میں آج حضور کے خطاب سے بہت محظوظ ہوا ہوں۔

ایک ڈینش مہمان نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میری رائے میں حضور انور کا خطاب بہت دلچسپ اور قابل توجہ تھا۔ مجھے حضور انور کی نظر سے ایک بہت مثبت سوچ کے ساتھ نئے انداز میں دنیا کو سمجھنے کا موقع ملا۔ مجھے آپ کی باتیں سن کر بہت سرور اور اطمینان پہنچا ہے۔

مصر کے ایک پروفیسر اس تقریب میں شامل ہوئے۔ حضور انور کا خطاب سن کر کہنے لگے کہ حضور انور نے جو باتیں بیان کی ہیں۔ یہ میرے لئے نئی نہیں ہیں۔ میں مسلمان ہوں۔ لیکن جس طریقہ سے خلیفہ نے پیش کی ہیں میں نے اپنی زندگی میں اس سے پہلے کبھی نہیں سنیں۔ کاش ہمارے علماء اور لیڈرز اس طریقے سے ان باتوں کو سمجھتے اور پیش کرتے تو آج ہماری یہ حالت نہ ہوتی۔

یونیورسٹی کی ایک پروفیسر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں نے جو باتیں شروع میں سنیں مجھے بہت اچھی لگیں۔ اس کے بعد میں نے سوچا کہ شاید خلیفۃ المسیح ہمیں خوش کرنے کے لئے اپنی اچھی باتیں پیش کررہے ہیں۔ لیکن جب خلیفہ نے ڈینش کارٹونوں کے حوالہ سے بات کی تو مجھے محسوس ہوا کہ یہ بات تو بہت اہم ہے اور بڑا سنجیدہ معاملہ ہے اور ڈینش لوگ اس کو بڑی سنجیدگی سے لیتے ہیں اور اس کے خلاف کوئی بات کرے تو برا بھی مناتے ہیں۔ لیکن جب خلیفہ نے اپنی بات مکمل کی تو اس طریق سے مکمل کی کہ اپنی بات سمجھا بھی دی اور کسی نے برا بھی نہیں منایا۔

دوسری بات جس نے مجھے متاثر کیا وہ یہ ہے کہ خلیفہ نے اپنے خطاب میں جس عدل و انصاف کا ذکر اور سب دوسروں سے اس عدل کا مطالبہ بھی کیا۔ اس عدل کا انہوں نے اپنے خطاب میں بھی خیال رکھا۔ جہاں پر انہوں نے ویسٹرن حکومتوں کی کمزوریوں کا بھی ذکر کیا تو ساتھ ہی......کی غلطیوں اور ان کی کمزوریوں کی طرف بھی توجہ دلادی اور ایسا صرف ایک حقیقی اور سچے روحانی لیڈر سے ہی ممکن ہوسکتا ہے۔

چرچ کی ایک نمائندہ خاتون نے کہا کہ میرا خلیفۃ المسیح کو ملنے کو دل چاہ رہا ہے۔ جب اسے بتایا گیا کہ خلیفۃ المسیح عورتوں کی عزت اور احترام میں ان کے ساتھ اپنا ہاتھ نہیں ملاتے تو اس پر وہ کہنے لگی، خلیفۃ المسیح کا وجود بہت پاکیزہ اور روحانی وجود ہے۔ میں کمزور اور گنہگار ہوں میں سوچ بھی نہیں سکتی کہ مجھ جیسے کمزور وجود کا ہاتھ اس روحانی وجود کو چھوئے۔

سوا آٹھ بجے یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ ہوٹل سے روانہ ہونے سے قبل ناکسکو و سے آنے والے مہمانوں نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔ ناکسکو و سے مہمانوں کا ایک بڑا وفد آج کی اس تقریب میں شمولیت کے لئے بذریعہ بس آیا تھا۔

بعدازاں یہاں سے روانہ ہوکر پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الذکر واپس تشریف لے آئے۔

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت نصرت جہاں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر واپس تشریف لے گئے۔

برائلر مرغی

گوشت - انڈے

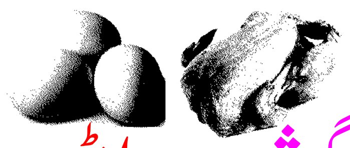

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

مرغی کے گوشت اور انڈوں کے کھانے سے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ بشرطیکہ یہ مرغی قدرتی غذا اور قدرتی ماحول میں پلی ہو۔

برائلر مرغیوں کو ایسی خوراکیں اور دوائیاں کھلائی جاتی ہیں جو اِن کو جلد موٹا کردیتی ہیں۔ یہ خوراک بدبُو اور تعفن سے بھرپور ہوتی ہے۔ ان غلاظتوں کو کھا کر پلنے والی مرغیاں پانچ چھ ہفتوں سے بڑی ہو جائیں تو کھڑی نہیں ہوسکتیں اور تب یہ جوڑوں کے مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں اور ان کی ٹانگیں ٹوٹ جاتی ہیں اور ہارٹ اٹیک وغیرہ سے مر بھی جاتی ہیں۔

جس طرح برائلر کو کھڑے کھڑے اچانک ہارٹ اٹیک ہوتا ہے بعینہٖ اس کے بکثرت کھانے والوں کو ہوسکتا ہے۔ اسی طرح جوڑوں کے امراض جو برائلر کو ہوتے ہیں وہ بھی انسانوں کو لاحق ہوسکتے ہیں۔

سویڈن کی ایک فارمنگ یونیورسٹی کی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ مصنوعی طور پر گوشت کے لئے تیار مرغیوں میں سے صرف 33 فیصد صحتمند تھیں۔ برائلر مرغیاں بہت سُست اور کاہل ہوتی ہیں اور بیماری اور سُستی و کاہلی کھانے والے میں منتقل کرنے کا موجب بنتی ہیں۔

Goe Medical College کی تحقیق کے مطابق برائلر مرغیوں کو لگنے والے سٹیرائیڈ انجکشن عورتوں میں بریسٹ کینسر کا موجب بن سکتے ہیں۔

برائلر مرغیوں کے گوشت اور انڈوں کا زیادہ استعمال انسانی جسم میں ہارمونز کے توازن کو بگاڑنے کا موجب بنتا ہے جو عورتوں کے چہرے پر بال آنے سمیت مندرجہ ذیل بیماریوں کا پیش خیمہ بن سکتا ہے: ہارٹ اٹیک، کینسر، بواسیر، مٹاپا، ذیابیطس، آنکھ، کان اور ناک کی بیماریاں۔ وائرس سے پھیلنے والی بیماریاں، گردے کی پتھریاں، ہارمونز لیول میں بگاڑ، برڈ فلو، Avian Flu-2، انفلوئنزا، جوڑوں کا درد، سالمونیلا پائزننگ، جگر کی بیماریاں، E-Coli انفیکشن، اسہال اور آنتوں کا درد۔

ڈاکٹرز عموماً ریڈ میٹ (Red meat) سے کولیسٹرول کی زیادتی اور دیگر وجوہ کی بناء پر منع کرتے ہیں مگر برائلر کے نقصانات بھی کچھ کم نہیں۔ برائلر مرغی اور فارمی انڈوں کو جہاں تک ہوسکے کم کھانا چاہئے۔

برائلر مرغیوں کی پرورش میں استعمال ہونے والے آرسینک کو کینسر کا باعث بننے والا محرک تسلیم کیا جاتا ہے اور بہت سے ماہرین کہتے ہیں اس کی کسی بھی مقدار کو محفوظ نہیں سمجھا جاسکتا ہے۔ آرسینک زندگی کے لئے بہت سی دوسری خطرناک بیماریوں کو پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ جیسا کہ دل کی بیماریاں، ذیابیطس اور ذہنی و دماغی کاموں میں کمزوری۔ امریکہ میں Tyson Foods کمپنی نے اپنی مرغیوں کی پرورش میں آرسینک کا استعمال ختم کردیا ہے جبکہ دیگر کئی کمپنیاں ابھی تک آرسینک استعمال کرتی ہیں ایسی مرغی جس کا علاج آرسینک سے کیا گیا ہو اس کی کھال کو اُتار دینے سے آرسینک کے لیول کو کافی حد تک کم کیا جاسکتا ہے۔

برائلر مرغیوں کو کھلائی جانے والی خوراک میں ایک جزو 3-Nitro یا Roxersone ہوتا ہے، اس کو مرغیوں کی Coccidiosis بیماری کنٹرول کرنے، مرغیوں کا زیادہ تیزی سے وزن بڑھانے اور بہتری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، اس دوائی میں آرسینک بھی پایا جاتا ہے، یہ مرغی کے جگر میں جمع ہوجاتا ہے۔ Roxersone کا استعمال (جس کی سؤر اور ٹرکی کی پیداوار کے لئے منظوری دی گئی ہے) حالیہ سالوں میں امریکہ میں چھوڑ دیا گیا ہے۔ مگر کینیڈا، میکسیکو، ملائشیا، آسٹریلیا اور پاکستان وغیرہ میں Roxersone ابھی بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

آج کل مارکیٹ میں فری رینج مرغی کا گوشت اور انڈے نسبتاً مہنگے داموں دستیاب ہیں جو بہتر ہیں مگر عموماً ان کو بھی خطرناک خوراک اور دوائیاں دی جاتی ہیں اور ان کا استعمال بھی مضر صحت ہوتا ہے۔

مسائل کا حل

Campylobacter بیماری پیدا کرنے والا ایک جرثومہ ہے جو کہ انسانوں میں مرغی کا گوشت کھانے سے منتقل ہوتا ہے۔ یہ جرثومہ انسانوں میں فوڈ پائزننگ (غذائی زہر) پیدا کرنے والے ذرائع میں سے ایک عام ذریعہ ہے۔ اس جراثیم کو مارنے کے لئے زیادہ درجہ حرارت درکار ہوتا ہے۔ لہٰذا خوب پکا کر گوشت کھانا چاہئے اور کچے پکے کباب کھانے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ یہ جراثیم Guillain-Barre Syndrome کا باعث بنتا ہے جو ایک ایسی بیماری ہے جس کے نتیجے میں فالج ہوسکتا ہے۔

برائلر مرغی اور فارمی انڈے بلاشبہ دَورِ جدید کی مفید ایجاد ہیں۔ ان کو غذائی قلت کا شکار پسماندہ ممالک اور قحط زدہ علاقوں کے لوگ باامر مجبوری کھا کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں مگر چاہئے کہ آرسینک اور دیگر مضر صحت عناصر ایسی مرغیوں کی پرورش میں استعمال نہ ہوئے ہوں۔

برائلر کے استعمال کے نتیجہ میں کوئی عوارض پیدا ہوجائیں تو بعض ادویات، بالخصوص ہومیو پیتھک ادویات کے استعمال سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ نکس وامیکا رات کو اور سلفر صبح کو 30 کی طاقت میں کچھ عرصہ استعمال کرنا مفید ہے۔ البتہ کسی نیچرو پیتھ یا ہومیو پیتھ سے رابطہ کرنا بہتر ہوتا ہے۔ نیز ورزش اور سیر کو معمول بنانا مفید ہے اور صرف برائلر پکانے کی بجائے سبزیوں میں کم مقدار میں ملا کر پکانا بہتر ہے۔

اگر قدرتی ماحول اور قدرتی خوراک سے خود مرغیاں پال سکیں تو بہتر ہے ورنہ سبزیاں، دالیں، مچھلی اور پھل فروٹ بہتر متبادل ہیں کیونکہ گندے بدبُودار ماحول اور غلیظ خوراک کھا کر پلنے والی مرغیاں اور ایسی فارمی مرغیوں کے انڈوں سے بہت سے عوارض لاحق ہوسکتے ہیں، لہٰذا ایسے گوشت اور انڈوں سے بچنا خود کو امراض سے بچانے کے مترادف ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پرضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123267 میں راضیہ کنول

زوجہ محمد صدیق قوم....پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت 1989ء ساکن Paramaribo Surnam ضلع وملک Suriname بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)مکان شیئر 25ہزار Surinmae Guilde (2)زیور25 گرام 900Surinmae Guilde اس وقت مجھے مبلغ 500 Suriname Gulidre ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔راضیہ کنول گواہ شد نمبر1۔لئیق احمد مشتاق ولد شیخ مظفر احمد گواہ شد نمبر2۔شمشیر علی شیخ علی بخش ولد نصیر الدین

مسل نمبر123268 میں شعیب انور

ولد محمودالرحمٰن انور قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Switzerland ضلع وملک Sweden بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Swiss Franc ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شعیب انور گواہ شد نمبر 1۔محمودالرحمٰن انور ولد انعام الرحمٰن انور شہید گواہ شد نمبر2۔بشیر احمد طاہر ولد میاں محمد مغل مرحوم

مسل نمبر123269 میں Anila Amber Anas

زوجہ Saeed Ahmad Rajput قوم....پیشہ طالب علم عمر 25سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Valenciennes ضلع وملک Franc بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زیور186 گرام 5ہزار580 یورو(2)حق مہر 3لاکھ 50ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 440French ماہوار بصورت Allownc مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Anila Ambeer Anas گواہ شد نمبر1۔ Arif Ahmad Anas S/o Anas Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Khurshib Ahmad S/o Rashid Ahmad

مسل نمبر123270 میں Awufor Musah Jabare

ولد Jabare Mahama قوم....پیشہ مکینک عمر55 سال بیعت 1988ء ساکن Logan Qld ضلع وملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 4لاکھ 5ہزار Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 1لاکھ 8ہزار Australian Dollar ماہوار بصورت Casual J مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Awufor Musah Jabare گواہ شد نمبر1۔ Saeed Ullah Kamal S/o Allah Ditta Naz گواہ شد نمبر2۔ Shafqat Ali Gohar S/o Ch.Muhammad Latif

مسل نمبر123271 میں Lubna Hafeez Waraich

بنت Muhammad Hafeez Waraich قوم وڑائچ پیشہ ملازمتیں عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cashill ضلع وملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 اگست 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)مکان 5لاکھ 50ہزار Australian Dollar (2)مکان 8لاکھ 50ہزار Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 45ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lubna Hafeez Waraich گواہ شد نمبر1۔ Khalid Kaleem Chohan S/o Dr Shahid Nadeem Chahan گواہ شد نمبر2۔ Tariq Waseem Chohan SShahid Nadeem Chohan

مسل نمبر123272 میں Tariq Waseem Chohan

ولد Dr.Shahid Nadeem Chohan قوم چوھان پیشہ......عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cas Hill ضلع وملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29/اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 42ہزار روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tariq Waseem Chohan گواہ شد نمبر1۔ Khalid Kaleem Chahan S/o DR.Shahid Nadeem Chohan گواہ شد نمبر2۔ Azwar Ikram S/o Mohammad Ikram

مسل نمبر123273 میں Mahmud Shah

ولد Ramat Shah قوم....پیشہ ملازمتیں عمر68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Casile Hill Sydney ضلع وملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار 50 Australian Dollar ماہوار بصورت Sallary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmud Shah گواہ شد نمبر1۔ Tanveer Khan S/o Sultan Ahmed Khan گواہ شد نمبر2۔ Azwar Ikram S/o Mohammad Ikram

مسل نمبر123274 میں Hiba Noor Azwar

بنت Azwar Ikram قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Castle ضلع ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hiba Noor Azwar گواہ شد نمبر1۔ Rarooq Ahmad S/o Azwar گواہ شد نمبر2۔ Muhammad Ijaz Ali Ikram S/o Mohmmad Ikram

مسل نمبر123275 میں Madiha Sabahat

زوجہ Rao Muhammad Azhar Khan قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tasmania ضلع وملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 ستمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1)زیور 33 گرام پاکستانی روپے(2)حق مہر 1ہزار Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 150 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Madiah Sabahat گواہ شد نمبر1۔ Rao Mubashar Ahmad S/o Rao Muhammad Akbar Khan گواہ شد نمبر2۔ Rao Muhammad Azhar Khan S/o Rao Mubashir Ahmad

مسل نمبر123276 میں Adnan Ahmad

ولد Rashid Ahmad قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Edmojion ضلع وملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adnan Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Shafqat Mahmood S/o Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Naeem Iqbal S/o M. Saeed Ahmed

مسل نمبر123277 میں Nighat Ahmad

زوجہ Muzaffar Ahmed قوم قریشی پیشہ ملازمتیں عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lloydimister ضلع وملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور7.03 تولہ 3ہزار 848 $ Canadianr (2)حق مہر 10ہزار $ Canadian اس وقت مجھے مبلغ 1100 $ Canadian ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nighat Ahmed گواہ شد نمبر1۔ Muzaffar Ahmed S/o Mubrak Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Talat Mahmood Rapjut S/o Abdul Rashid Anwar

مسل نمبر123278 میں Noman Khalil

ولد Muhammad Khalil قوم....پیشہ طالب علم عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Berimpton East ضلع وملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 ستمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ KhalilNoman گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Khalil S/o Muhammad Ibrahim گواہ شد نمبر2۔ Fezan Khalil S/o Muhammad Khalil

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

یوم خلافت

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 26 اور 27 مئی کو یوم خلافت کے حوالہ سے درج ذیل پروگرامز کروانے کی توفیق ملی ہے۔ مورخہ 26 مئی 2016ء کو بعد از نماز مغرب وعشاء ربوہ کے تمام حلقہ جات میں جلسہ یوم خلافت منایا گیا۔ جس میں خدام و اطفال نے بھرپور شرکت کی۔ نیز مؤرخہ 15 اپریل تا 24 مئی 2016ء مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے تحت منعقد ہونے والے چالیس روزہ مقابلہ نماز باجماعت کے انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔ 27 مئی یوم خلافت کا آغاز نماز تہجد ونوافل سے کیا گیا۔ 2 ہزار 920 خدام اور 1 ہزر 716 اطفال نے حسب حالات اجتماعی وانفرادی نماز تہجد ادا کی۔ اور حسبِ استطاعت صدقات دیئے۔

نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اجتماعی وقار عمل منعقد ہوا۔ اس وقار عمل میں 5 ہزار 321 خدام اور 3 ہزار 721 اطفال نے شرکت کی۔ وقار عمل کے بعد حلقہ جات میں کلواجمیعاً کا اہتمام کیا گیا جس میں 5 ہزار 222 خدام اور 3 ہزار 702 اطفال نے شرکت کی۔ بعدازاں خدام واطفال کے مابین ورزشی مقابلہ جات منعقد کئے گئے ان مقابلہ جات میں 2 ہزار 122 خدام اور 2 ہزار 622 اطفال نے شرکت کی۔

7 ہزار 623 خدام اور 3 ہزار 823 اطفال نے براہ راست حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ سنا۔ حلقہ جات میں علمی مقابلہ جات کا اہتمام بھی کیا گیا۔ جس میں ایک ہزار 322 خدام اور 1 ہزار 431 اطفال نے حصہ لیا۔ خدام واطفال نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعائیہ خطوط تحریر کئے۔ ان خطوط کی تعداد 3 ہزار 693 رہی۔

اللہ تعالیٰ ان مساعی میں بے پناہ برکت ڈالے اور ہم سب کو خلافت احمدیہ کی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم رانا عبدالقدیر طاہر گوٹھ احمد آباد ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا پوتا عبدالمالک ابن مکرم رانا عبدالغافر صاحب معلم سلسلہ نگرپارکر بعمر چار سال پیدائشی ذہنی کمزوری کی وجہ سے چل پھر نہیں سکتا نہ ہی بیٹھ سکتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس کو ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک محمود صاحب مرحوم کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے دیور مکرم مظفر اسلام صاحب جرمنی کے معدے کا آپریشن ہوا ہے۔ حالت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم رانا عبدالغافر صاحب معلم سلسلہ نگرپارکر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دادا جان رانا حبیب احمد صاحب بعمر 85 سال گوٹھ احمد آباد ضلع عمرکوٹ کے کولہے کی ہڈی گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی تھی۔ ان کی بینائی بھی مکمل ختم ہو چکی ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم بشارت احمد صاحب ایس ای فیسکو فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد حسین صاحب آف واسو ضلع منڈی بہاؤالدین 9 مئی 2016 کو 81 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ 1935ء میں موضع سدو کی ضلع گجرات پیدا ہوئے۔ آپ ایک لمبا عرصہ محکمہ ریلوے میں بطور سٹیشن ماسٹر سندھ کے مختلف مقامات پر تعینات رہے۔ اس دوران جلسہ سالانہ وغیرہ کے مواقع پر احباب کو سفری سہولیات بہم پہنچانے کی توفیق ملتی رہی اور موصیان کے جسد خاکی کو ربوہ بھجوانے میں ذاتی کوششوں سے خدمت کی توفیق ملتی رہی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد کافی عرصہ محلّہ دارالبرکات ربوہ میں رہے اور اب کچھ عرصہ سے محلّہ دارالرحمت شرقی راجیکی میں رہائش پذیر تھے۔ مرحوم انتہائی نیک، دیندار اور ملنسار وجود تھے۔ غریبوں اور ناداروں سے ہمدردی رکھنے والے، جماعتی نظام کا بے حد احترام کرنے والے اور اس کیلئے ایک خاص غیرت رکھنے والے تھے۔ چندہ جات کی پیشگی ادائیگی کرتے تھے۔ خلافت سے بھی عشق کا تعلق تھا۔ آپ نے اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت کا بھی خاص خیال رکھا۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم طاہر احمد صاحب آف نیوجرسی امریکہ، خاکسار، مکرم مبشر احمد صاحب ABL لاہور، ایک بیٹی مکرمہ نزہت رخسانہ صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد ناز صاحب فیصل آباد نیز متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کی وفات کے موقع پر کثیر تعداد میں احباب جماعت و غیر از جماعت دوست تعزیت کیلئے تشریف لائے اور غم کی اس گھڑی میں ہماری ڈھارس بندھائی۔ ہم ان سب احباب کے شکرگزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بہترین جزا عطا فرمائے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کی نسلوں کو بھی ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فضل عمر والی بال ٹورنامنٹ

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مجلس صحت ربوہ کے تعاون سے مورخہ 10 تا 23 مئی 2016ء آل ربوہ حلقہ وائز فضل عمر والی بال ٹورنامنٹ بخیروخوبی منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ بھر سے 32 ٹیموں نے حصہ لیا۔ جنہیں 8 گروپس میں تقسیم کر کے پول میچز کروائے گئے۔ ہر پول کی ٹاپ 2 ٹیموں نے پری کوارٹر فائنل مرحلے کیلئے کوالیفائی کیا۔ اس کے بعد کوارٹر اور سیمی فائنل میچز ہوئے۔ ٹورنامنٹ کے فائنل میں محمود ہوسٹل نے فیکٹری ایریا سلام کو شکست دے کر فاتح ٹیم ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں فائنل سمیت کل 63 میچز کھیلے گئے اور مجموعی طور پر 250 خدام نے حصہ لیا۔ تمام میچز 4 مختلف والی بال گراؤنڈز میں کروائے گئے۔ آل ربوہ فضل عمر والی بال ٹورنامنٹ کی تقریب تقسیم انعامات کے مہمان خصوصی محترم سہیل مبارک شرما صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ناصر محمود طاہر صاحب ناظم صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ خدام کو نصائح کیں اور دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ جملہ مہمانان اور کھلاڑیوں کو دورانِ میچ ریفریشمنٹ بھی پیش کی گئی۔

ضرورت کارکنان

۞ فضل عمر ہسپتال میں خاکروب آسامیوں کی فوری ضرورت ہے۔ درخواست صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ بھجوائی جائے۔ مزید معلومات کے لئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ 047-6215646 موبائل 0346-7244340

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

کیریئر کونسلنگ سیمینار

۞ مورخہ 29 مئی 2016ء کو نظارت تعلیم کے تحت ضلع ملتان میں احمدی طلباء وطالبات کیلئے ایک کیریئر کونسلنگ سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں کل 230 شرکاء شامل ہوئے۔ اس پروگرام میں نویں جماعت سے لے کر مختلف یونیورسٹیز کے احمدی طلباء وطالبات کے علاوہ نوجوان ڈاکٹر بھی شامل ہوئے۔ سیمینار کے انعقاد کے لئے نظارت تعلیم کی طرف سے 5 افراد پر مشتمل ایک ٹیم نے حصہ لیا۔ تلاوت کے بعد نظارت تعلیم اور اس کے تحت جاری مختلف پراجیکٹس کا تفصیلی تعارف پیش کیا گیا۔ جس کے بعد طلباء کی معلومات اور مستقبل میں کیریئرز کے چناؤ کے حوالہ سے نظارت تعلیم کے مختلف فیلڈز کے تعارف پر مشتمل ایک تفصیلی پریذنٹیشن بھی پیش کی گئی۔ آخر پر طلباء کی راہنمائی کیلئے سوال وجواب کا ایک طویل سلسلہ بھی جاری رہا۔

(نظارت تعلیم)

مکرم نذیر احمد مظہر صاحب

لُو سے بچنے کیلئے ہومیونسخہ

بیلاڈونا Belladonna 30

نیٹرم میور Natrum Mur 30

گلونائن Glonoine 30

ترکیب تیاری واستعمال

کسی ہومیوسٹور سے 30 طاقت میں لیکوئڈ فارم میں 10 یا 20 ایم ایل بنوالیں۔

اور ساتھ 50 تا 100 گرام خالی ہومیو گولیاں بھی خرید لیں اور حسبِ ضرورت اوپر چھڑک لیں۔

5-7 دانے 3 بار لیں۔ یا گھر سے باہر نکلنے سے تھوڑی دیر پہلے لے لیں۔

دھوپ میں نکلنے سے پہلے کھانا بہت کم کھانا چاہئے۔ نیز سر کو اچھی طرح ڈھانپ لیں خصوصاً گردن کا پچھلا حصہ۔

احتیاط اور پرہیز

گرم اور خون میں شدت پیدا کرنے والی اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔ مثلاً گوشت، گرم مصالحہ جات چائے انڈا وغیرہ۔

آج کل ننگا سر رکھنے کا فیشن ہے اور سر کو ڈھانپنا معیوب سمجھا جاتا ہے جو غلط ہے۔ صحت کے حوالے سے اس کے نقصانات ہیں۔

موسم گرما میں لو لگنے سے بعض اوقات موت تک نوبت پہنچ سکتی ہے اور موسم گرما میں سرسام ہو سکتا ہے۔ پس سر کو ڈھانپنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

7 جون 2016ء

12:25 am	صومالی سروس
12:50 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:25 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ 16 جولائی 2010ء
4:10 am	تقریر جلسہ سالانہ قادیان
4:20 am	سیرت رسول اللہؐ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	درس رمضان المبارک
5:35 am	الترتیل
6:10 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
7:25 am	تلاوت قرآن کریم
8:25 am	سیرت رسول اللہؐ
9:00 am	کڈز ٹائم
9:30 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:55 am	درس القرآن
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:55 am	درس رمضان المبارک
12:10 pm	یسرنا القرآن
12:30 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:00 pm	رمضان المبارک کی برکات واہمیت
1:50 pm	رمضان المبارک۔ دینی وفقہی مسائل
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	درس القرآن
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم
6:15 pm	درس رمضان المبارک
6:30 pm	یسرنا القرآن
7:00 pm	بنگلہ سروس Shotter Shondhane
8:00 pm	رمضان المبارک۔ دینی وفقہی مسائل
9:00 pm	فوڈ فار تھاٹ
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:35 pm	یسرنا القرآن
10:50 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	The Bigger Picture Live

8 جون 2016ء

12:00 am	نور مصطفویؐ
12:20 am	تلاوت قرآن کریم
1:20 am	خطبہ جمعہ 3 جون 2016ء (عربی ترجمہ)
2:30 am	یسرنا القرآن
4:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:30 am	عالمی خبریں
5:45 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:20 am	تلاوت قرآن کریم
7:25 am	نور مصطفویؐ
7:45 am	پریس پوائنٹ
8:45 am	سٹوری ٹائم
8:55 am	درس القرآن
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:55 am	درس رمضان المبارک
12:25 pm	الترتیل
1:00 pm	The Bigger Picture
1:50 pm	محمد رسول اللہؐ اور رمضان المبارک
2:25 pm	کوئیز
2:50 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	درس القرآن
6:00 pm	تلاوت قرآن کریم
6:10 pm	درس رمضان المبارک
6:30 pm	الترتیل
7:00 pm	بنگلہ سروس Shotter Shondhane
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
8:35 pm	کڈز ٹائم
9:05 pm	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:50 pm	کوئیز پروگرام
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	محمد رسول اللہؐ اور رمضان المبارک

☆............☆............☆

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولا پوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

خالص سونے کے زیورات
فینسی جیولرز
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد 0302-7682815: 0313-7682815

سمیع سٹیل انڈسٹریز
مینوفیکچر اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

لیموں کے طبی فوائد

لیموں میں وٹامن سی کی بہتات ہوتی ہے اور یہ نظام ہضم کی صفائی میں موثر کردار ادا کرتا ہے۔ لیموں خون صاف کر کے جسم سے فاسد مادوں کے اخراج میں جسمانی صلاحیت کو بہتر کرتا ہے۔ جلدی مسائل مثلاً کیل، مہاسوں، دانوں اور زخموں کے علاج میں مفید ہے۔ اس میں وٹامن C کے علاوہ وٹامن B کی مقدار بھی ہوتی ہے۔ اس میں پھپھوند ختم کرنے اور تیزابیت دور کرنے کی خوبیاں ہوتی ہیں۔ جراثیم کش ہوتا ہے اور غذا ہضم کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔

لیموں کو خون کا بہاؤ روکنے والا سب سے طاقتور قدرتی ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ اگر جسم پر کہیں زخم لگ جائے یا چھل جائے تو خون کا بہاؤ روکنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ نکسیر پھوٹنے کی صورت میں لیموں کے عرق کے چند قطرے ناک پر لگانے سے خون کا اخراج رکوا جا سکتا ہے۔

لیموں میں جراثیم اور وائرس کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ انفیکشن کو بڑھنے سے روکنے میں اس کا کردار تسلیم شدہ ہے۔

مثانے اور گردوں میں اگر انفیکشن ہو تو اس کے ذریعے روکا جا سکتا ہے۔ اس میں چونکہ پوٹاشیم کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اس لئے یہ دل کو کام کرنے کے قابل رکھتا ہے۔ امراض قلب کے افراد کیلئے ایک ٹانک کا کردار ادا کرتا ہے۔ اس کی خوشبو قدرتی طور پر حشرات الارض کی دشمن ہے۔ جس کی بدولت مکھی، مچھر اور دیگر اڑنے والے کیڑے قریب نہیں آتے۔ صبح نہار منہ اگر دن کا آغاز لیموں کے جوس سے کیا جائے تو یہ جگر کے لئے ٹانک کا کام کرے گا۔ اگر گرم پانی میں لیموں کا رس ملا کر پیا جائے تو اس سے معدے کی تیزابیت ختم ہو جاتی ہے۔

اس کے ذریعے جسم کا مدافعتی نظام مستحکم ہوتا ہے اور اس کے استعمال سے نزلہ زکام کی علامتیں ختم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ دوران خون کے نظام کو توانا رکھنے کیلئے روزانہ کی بنیاد پر غذاؤں میں لیموں کا استعمال بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔ تازہ لیموں کا روزانہ استعمال بواسیر، گردے کی پتھری اور رگوں کے پھولنے کی بیماری کے علاج میں مفید ہوتا ہے۔ زبان کے نیچے اور منہ میں نکلنے والے سفید چھالوں کے علاج میں بھی لیمن جوس کے قطروں کا استعمال بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔

(نوائے وقت 13 اپریل 2016ء)

☆............☆............☆

سکول آف چیمس
گرمیوں کی چھٹیوں کے قیمتی وقت کا بہترین استعمال کا موقع فراہم کر رہا ہے۔ تجربہ کار اور پروفیشنل اساتذہ کی نگرانی میں مختلف کلاسز کا آغاز
رابطہ نمبر: 0333-6705013

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 2 جون

طلوع فجر	3:25
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:12
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	42 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

2 جون 2016ء

6:40 am	حضور انور کا جرمن مہمانوں سے خطاب
9:50 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	پارلیمنٹ ہاؤس میں استقبالیہ تقریب 11 جون 2013ء
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm	خطبہ جمعہ 27 مئی 2016ء
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
11:00 pm	الحوار المباشر Live

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

❁ مکرم منظور احمد صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آج کل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے راولپنڈی اور اسلام آباد کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت واراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

SERVICE LIKE NEVER BEFORE
HOOVERS WORLD WIDE EXPRESS
کورئیر اینڈ کارگو سروس
لاہور کے بعد اب راولپنڈی، اسلام آباد اور مضافات میں بھی سروس کا آغاز
UK، جرمنی، یورپ، امریکہ، کینیڈا اور پوری دنیا میں کہیں بھی سامان وکاغذات بھجوانے کے لئے رابطہ کریں آپ کی ایک فون کال پر پک کی سہولت فراہم کی جائے گی۔
جلسہ اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکیجز
بلال احمد انصاری
0423-7428400,051-4341232
0321-4866677,0333-6708024
(ان نمبرز کے علاوہ کسی نمبر پر رابطہ کیا گیا تو کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی)
لاہور آفس ایڈریس:۔ دکان نمبر PMA,24-25 ٹریڈ سنٹر بالمقابل کیمپ جیل فیروزپور روڈ لاہور
راولپنڈی واسلام آباد آفس ایڈریس:۔ دکان نمبر B3۔ پیرس پلازہ مین ڈبل روڈ سیکٹر II خیابان سرسید نزد گرلز کالج راولپنڈی

FR-10